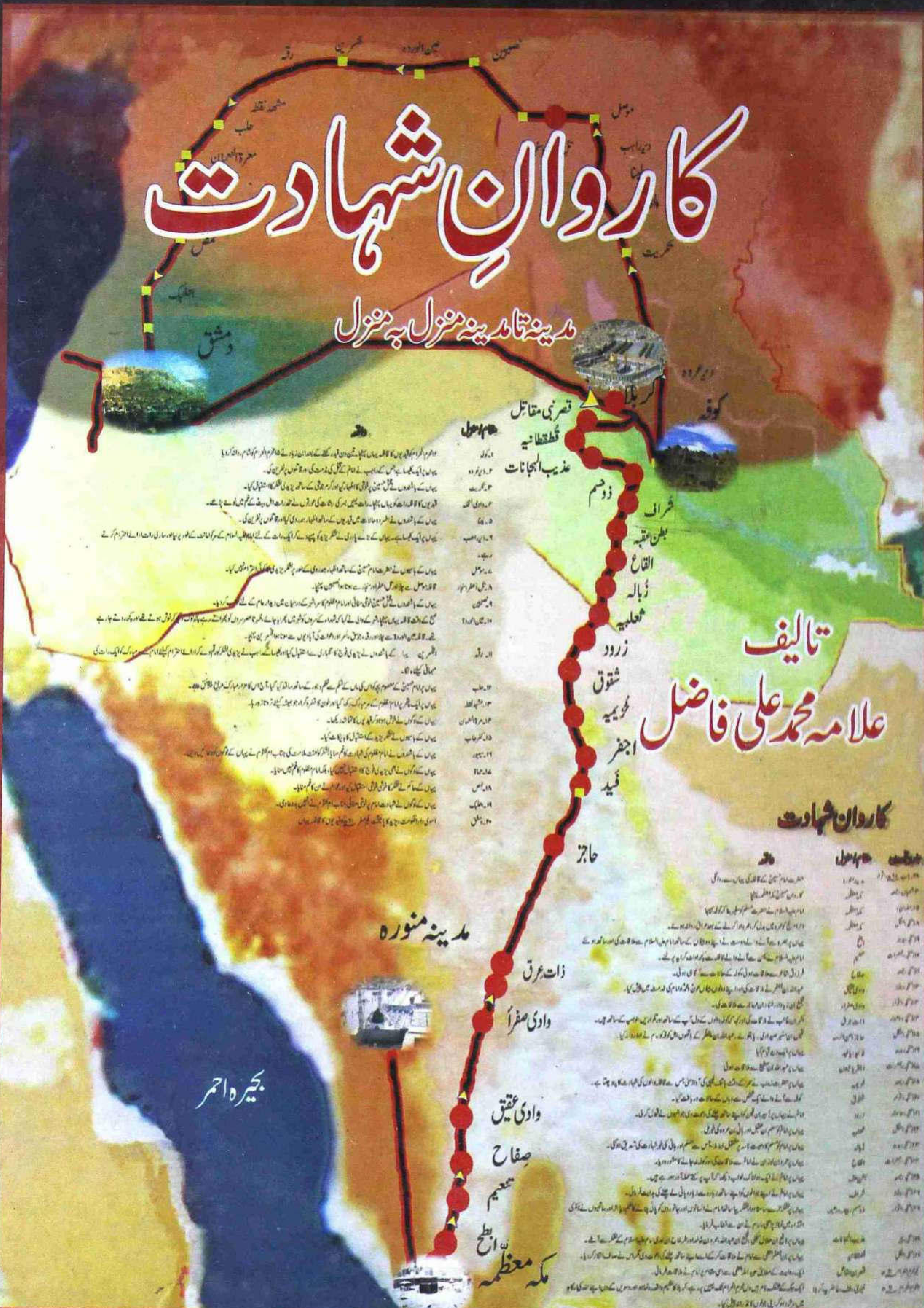
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّهدآء ابوعبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّما خَرَجتُ لِطَلَبِ الاِصلاحِ فِی اُمَّةِ جَدّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل
تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل
پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز
ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد
تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)
راجن پور، پنجاب پاکستان
فنی تعاون: مہدی فاضل
ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی - جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2
اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء
ہدیہ: -/350 روپے

ہے کہ وہ اس کے بارے میں بخل سے کام لے۔

❁ اگر انسان کی روزی اور رزق تقسیم اور مقرر شدہ ہے تو پھر روزی کمانے میں انسان جتنا کم حرص کرے اتنا ہی بہتر ہے۔

❁ اگر بدن مرنے کے لئے ہی پیدا کئے گئے ہیں تو انسان کا راہ خدا میں قتل ہو جانا کتنا بہتر ہے؟

❁ اے آلِ احمدؐ! تم پر خدا کا درود و سلام ہو! اور میں بھی خود کو دیکھ رہا ہوں کہ بہت جلد تمہارے پاس سے کوچ کرنے والا ہوں۔

تاریخ اعثم کوفی کے مطابق اسی منزل پر فرزدق شاعر کی امام علیہ السلام کے ساتھ ملاقات ہوئی، جبکہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ منزلِ صفاح پر یہ ملاقات ہوئی تھی، لیکن سید بن طاؤس فرماتے ہیں کہ امام علیہ السلام نے مذکورہ اشعار فرزدق ہی کے اس استفسار پر ارشاد فرمائے تھے، جب اس نے پوچھا کہ: "آپ کوفیوں سے کیسی امیدیں وابستہ کر کے ان کی طرف جا رہے ہیں جبکہ وہ آپ کے چچازاد بھائی مسلمؑ کو قتل کر چکے ہیں؟!"

امام عالیمقامؑ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا، خدا مسلم پر رحمت فرمائے، مسلم خدا کی رحمت، بہشت اور رضوان کو سدھار گئے اور جو کچھ ہمارے ذمہ ہے وہ ہم نے پورا کرنا ہے اس کے بعد مندرجہ بالا اشعار پڑھے۔

۱۲۔ زرود

(پیر ۲۱/ ذی الحجہ ۶۰ھ)

(معجم البلدان جلد ۴ ص ۳۲۷، مراصد الاطلاع جلد ۲ ص ۶۶۴ میں ہے کہ) کوفہ کی طرف سے مکہ جانے والوں کے راستے میں "ثعلبیہ" اور "خزیمیہ" کے درمیان ایک جگہ کا نام "زرود" ہے اس کا خزیمیہ سے ایک میل کا فاصلہ ہے، یہاں پر ایک بہت بڑا حوض ہے، جبکہ مراصد الاطلاع کے مطابق یہ جگہ مکہ کے راستے پر "رمل" کے بعد واقع ہے، اور یہاں پر قصرِ اصفر بھی ہے، شاید وہی قصرِ زرود ہو، زرود کے مقام پر ایک خاص واقعہ رونما ہو چکا ہے جسے "یومِ زرود" کہتے ہیں۔

بہر حال (حیاۃ الامام الحسینؑ جلد ۳ ص ۶۶، الامام الحسینؑ واصحابہ ص ۱۶۶ میں ہے کہ) کاروانِ عزم و وفا ۲۱/ ذی الحجہ بروز پیر یہاں پر پہنچا، امام علیہ السلام نے یہاں سے کچھ فاصلے پر چند خیمے لگے ہوئے دیکھے، پوچھا یہ خیمے کس کے ہیں؟ بتایا گیا زہیر بن قین کے ہیں!



مسیر حرکت امام حسین(ع)